



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم اکثر سنتے ہیں کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب تمام روئے زمین پر اسلام عام ہو جائے گا۔ دوسری طرف ہم یہ بھی سنتے ہیں کہ جب تک زمین میں لا الہ الا اللہ کہنے والا ایک شخص بھی موجود ہوگا قیامت قائم نہ ہوگی۔ ان دونوں باتوں میں تطبیق کیسے کریں۔

حسین۔ ا۔ ع۔ الریاض

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

یہ دونوں قول صحیح پیغمبر ﷺ کی احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نازل نہ ہوں گے۔ وہ دجال اور خنزیرہ کو قتل کریں گے۔ صلیب کو توڑیں گے۔ مال عام ہو جائے گا اور جزیہ کو ماسخ کر دیں گے اور اسلام کے علاوہ کوئی اور دین قبول نہ کیا جائے گا، یا پھر تلوار ہوگی۔ آپ کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسلام کے سوا سب ادیان کو ختم کر دے گا اور سجدہ صرف وحدہ کے لیے ہوگا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تمام روئے زمین پر اسلام کی حکمرانی ہوگی اور اس کے علاوہ کوئی دین باقی نہ رہے گا۔

کی موت کے بعد اور سوج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد ایک پاکیزہ ہوا بھیجیں گے جس سے ہر مومن مرد اور عورت g پھر آپ ﷺ سے متواتر حدیث وارد ہیں کہ قیامت صرف بدترین لوگوں پر قائم ہوگی۔ اللہ تعالیٰ عیسیٰ کی روح فیض کر لی جائے گی۔ اس طرح باقی بدترین لوگ ہی رہ جائیں گے جن پر قیامت قائم ہوگی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ